روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 MB/FD-10FR

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 17/اپریل 2008ء 10 ربیع الثانی 1429 ہجری 17 شہادت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 86

حمد کا مستحق

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ رکوع سے سر اٹھانے کے بعد یہ دعا کرتے تھے-

اے ہمارے رب سب تعریفیں تجھی کو حاصل ہیں- اتنی زیادہ حمد جس سے زمین و آسمان بھر جائیں اور ان کے بعد وہ چیزیں بھی جو تو چاہے وہ بھر جائیں- اے تعریف اور بزرگی والے! بندہ تیری جتنی بھی تعریف کرے تو اس کا حقدار ہے اور ہم سب تیرے بندے ہیں-

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب ما یقول اذا رفع راسه حدیث نمبر736)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اب تو خدا تعالیٰ کا ارادہ ہو چکا ہے کہ شیطان کو ہلاک کر دے۔ شیطان کی یہ آخری جنگ ہے اور وہ ضرور ہلاک ہوگا۔ وہ ضرور قتل کیا جائے گا۔

اول تو یہ زمانہ ہی ایسا ہے کہ بہ سبب تار، ڈاک، ریل تمام زمین گویا ایک ہی شہر بن رہی ہے۔ ہر وقت کی خبریں آتی ہیں۔ کثرت سے لوگ ادھر ادھر آتے جاتے ہیں مگر بالخصوص ہندوستان ایسا ملک ہے جس میں ہر قسم کے لوگ موجود ہیں۔ ایسے بھی ہیں جو وجود باری تعالیٰ کے منکر ہیں۔ پھر بے قید لوگ بھی ہیں جو کہتے ہیں جو چاہو سو کرو۔ پھر کتاب کے منکر برہمو موجود ہیں۔ انسان کے پجاری بھی ہیں۔ پتھروں کو خدا ماننے والے بھی ہیں۔ ایک لاکھ سے زائد مرتد عیسائی موجود ہیں۔ سورج پرست ہیں۔ پانی کی پوجا کرنے والے، آگ کی پوجا کرنے والے ہیں۔ آتش پرستی کے بڑے مندر کو زلزلے نے گرا دیا تھا تو اب نیا بنا رہے ہیں اور نہیں جانتے کہ ایک زلزلہ اور آنے والا ہے۔ آزادی اس قسم کی ہے کہ جو جس کے جی میں آتا ہے وہ کہہ گزرتا ہے۔ کسی کی پرواہ نہیں۔ غرض یہ وہی وقت ہے اور بالخصوص ہند میں وہی نظارہ موجود ہے جس کے واسطے پہلے سے پیشگوئی کی گئی تھی۔

خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ قرآن شریف نے ایسا خدا پیش نہیں کیا جو ایسی ناقص صفات والا ہو کہ نہ وہ روحوں کا مالک ہے نہ ذرات کا مالک ہے نہ ان کو نجات دے سکتا ہے نہ کسی کی توبہ قبول کر سکتا ہے۔ بلکہ ہم قرآن شریف کی رو سے اس خدا کے بندے ہیں جو ہمارا خالق ہے۔ ہمارا مالک ہے۔ ہمارا رازق ہے۔ رحمان ہے۔ رحیم ہے۔ مالک یوم الدین ہے۔ مومنوں کے واسطے یہ شکر کا مقام ہے کہ اس نے ہم کو ایسی کتاب عطا کی جو اس کی صحیح صفات کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہے۔

افسوس ہے ان پر جنہوں نے اس نعمت کی قدر نہ کی۔ ان مسلمانوں پر بھی افسوس ہے جن کے سامنے عمدہ کھانا اور ٹھنڈا پانی رکھا گیا ہے۔ لیکن وہ پیٹھ دے کر بیٹھ گئے ہیں اور اس کھانے کو نہیں کھاتے۔ زمانے کے مصائب سے بچانے کے واسطے ان کے لئے ایک وسیع محل تیار کیا گیا جس میں ہزاروں آدمی داخل ہو سکتے ہیں مگر افسوس ان پر کہ وہ خود بھی داخل نہ ہوئے اور دوسروں کو بھی داخل ہونے سے روک دیا۔

کیا پہلے سے نہیں کہا گیا تھا کہ آخری زمانہ میں ایک قرنا آسمان سے پھونکی جائے گی۔ کیا وحی خدا کی آواز نہیں۔ انبیاء جو آتے ہیں وہ قرنا کا حکم رکھتے ہیں۔ نفخ صور سے یہی مراد تھی کہ اس وقت ایک مامور کو بھیجا جائے گا۔ وہ سناوے گا کہ اب تمہارا وقت آ گیا ہے۔ کون کسی کو درست کر سکتا ہے جب تک کہ خدا تعالیٰ درست نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کو ایک قوت جاذبہ عطا کرتا ہے کہ لوگوں کے دل اس کی طرف مائل ہوتے چلے جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے کام کبھی حبط نہیں جاتے۔ ایک قدرتی کشش کام کر دکھائے گی۔ اب وہ وقت آ گیا ہے جس کی خبر تمام انبیاء ابتداء سے دیتے چلے آئے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فیصلہ کا وقت قریب ہے اس سے ڈرو اور توبہ کرو۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 423)

حضور انور کا دورہ افریقہ اور دعاؤں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کے فضل سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں دورہ مغربی افریقہ (گھانا، بینن، نائیجیریا) تشریف لے گئے ہیں۔ حضور انور نے خطبہ جمعہ مورخہ 11-اپریل 2008ء میں اپنے دورہ کی کامیابی کے لئے دعاؤں کی تحریک فرمائی تھی۔ احباب جماعت اپنے جان سے پیارے آقا کو ہمہ وقت اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضور انور کا یہ سفر ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے نیز ہر قسم کی دینی ترقیات سے نوازے۔ آمین

جلسہ سالانہ جماعت گھانا کے موقع پر حضور انور کے خطابات

❁ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ گھانا میں بنفس نفیس شرکت فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے موقع پر حضور انور کے خطابات اور خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق ایم ٹی اے پر مندرجہ ذیل اوقات میں LIVE ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔

☆ 17-اپریل۔ پرچم کشائی اور حضور انور کا افتتاحی خطاب
(لائیو نشریات کا آغاز 2:15 بعد دوپہر)

☆ 18-اپریل۔ خطبہ جمعہ
(لائیو نشریات کا آغاز 5:30 شام)

☆ 19-اپریل۔ اختتامی خطاب حضور انور
(لائیو نشریات کا آغاز 7:00 بجے شام)

احباب زیادہ سے زیادہ ان پروگراموں سے استفادہ فرمائیں۔

(نظارت اشاعت)

☆☆☆

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کی خوشی میں

مجلس خدام الاحمدیہ ومجلس انصاراللہ بھارت کے زیر اہتمام

فری آئی کیمپ

صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کی خوشی میں مورخہ 14 فروری 2008ء کو مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس انصاراللہ بھارت کی جانب سے تعلیم الاسلام ہائی سکول کے صحن میں مشترکہ طور پر مفت آئی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ تین دن پہلے سے ہی قادیان کے مضافات میں اس کیمپ کی تشہیر کی گئی۔ چنانچہ اس کے نتیجہ میں گردونواح سے کثیر تعداد میں دیہاتی علاقوں کے مریضان شامل ہوئے۔ جن کی تعداد تقریباً 200 تھی

اس کی افتتاحی تقریب صبح 11 بجے زیر صدارت مکرم و محترم محمد انعام صاحب غوری ناظر اعلیٰ وامیر مقامی قادیان منعقد ہوئی۔ سب سے پہلے محترم مہمان خصوصی مکرم ومحترم اندریش بھٹی صاحب اے ڈی سی صاحب ضلع گورداسپور کی آمد پر تمام منتظمین خدام الاحمدیہ بھارت وقائدین کرام مجلس انصاراللہ بھارت نے ان کا استقبال کیا۔ اسٹیج پر محترم ناظر اعلیٰ وامیر مقامی قادیان اور مہمان خصوصی مکرم اندریش بھٹی کے علاوہ مولوی محمد اسماعیل طاہر صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ' مولانا منیر احمد صاحب خادم صدر مجلس انصاراللہ بھارت' مولوی محمد نسیم خان صاحب ناظر امور عامہ بھارت ڈاکٹر بشیر احمد صاحب درویش اور جناب حکیم سرون سنگھ سابق صدر بلدیہ بھی موجود تھے۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک اور نظم سے ہوا۔ اس کے بعد مولانا منیر احمد صاحب خادم صدر مجلس انصاراللہ بھارت نے بزبان پنجابی اس آئی کیمپ کے مقاصد بیان کئے۔ جماعت احمدیہ پوری دنیا میں 118 سالوں سے چل رہی ہے اور انسانیت کی پوری دنیا میں خدمت کر رہی ہے۔ اس کے بعد آپ نے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کا تعارف کرایا۔ اس کے بعد آپ نے وہ پروگرام بتائے جو آئندہ صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کے تحت انسانیت کی خدمت کے لئے مرتب کئے گئے ہیں اور بتایا کہ ایسے پروگرام نہ صرف قادیان' بھارت بلکہ پوری دنیا میں انسانیت کی خدمت کے لئے بنائے جا رہے ہیں۔ اس کے بعد مولوی محمد نسیم خان صاحب ناظر امور عامہ بھارت نے مختصر خطاب کیا۔ آپ نے انتظامیہ کو اس طرح کے پروگرام منعقد کرنے پر مبارکباد پیش کی۔ اس کے بعد مہمان خصوصی نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور آپ نے خدمت انسانیت کے لئے چلائی گئی احمدیہ جماعت کی اس مہم پر انتظامیہ کو مبارکباد پیش کی اور جماعت کی تعلیم کو سراہا جو خدمت انسانیت کے متعلق ہے۔ آخر میں مکرم ناظر صاحب اعلیٰ وامیر مقامی قادیان نے سب انتظامیہ' ڈاکٹر صاحبان اور مہمان خصوصی کا شکریہ ادا کیا اور دعا کی اہمیت بیان کی کہ ہمارے سارے کام دعا سے شروع ہوتے اور دعا پر ہی ختم ہوتے ہیں کیونکہ تمام کاموں کو انجام تک پہنچانا خدا تعالیٰ کے ہی ہاتھ میں ہے اس کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کروائی اور یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

معائنہ

اس فری میڈیکل آئی کیمپ کے ذریعہ امراض چشم کے ماہر ڈاکٹر صاحبان کی ایک ٹیم نے تقریباً 600 مریضان کا معائنہ کیا اور ان کی تشخیص کر کے ان کو دوائیاں فراہم کی گئیں۔ تقریباً 25 مرد وزن کی آپریشن کی تشخیص کی گئی۔ جن کو مفت علاج معالجہ کی سہولت فراہم کی گئی۔ مضافات سے آئے ہوئے احباب وخواتین اور مریضان کیلئے دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔

اس کیمپ کی افتتاحی تقریب میں جملہ عہدیداران کے علاوہ جامعہ احمدیہ' جامعۃ المبشرین' تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کے طلباء شامل ہوئے۔ احباب جماعت نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی۔

اللہ تعالیٰ اس کیمپ کے بہترین نتائج ظاہر فرمائے اور خدمت انسانیت کے جذبہ کے تحت ہمیشہ مخلوق خدا کی بھلائی کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(ہفت روزہ بدر قادیان 21 فروری 2008ء)

والدین وسیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

تمام والدین سے یہ درخواست ہے کہ جن کے بچے اور بچیاں امسال انٹرمیڈیٹ کے امتحان کے بعد پیشہ ورانہ تعلیمی ادارہ جات مثلاً میڈیسن، اکاؤنٹس، بزنس، کمپیوٹر سائنس اور لاء وغیرہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں ان کے لئے یہ زیادہ بہتر ہے کہ وہ چار یا پانچ سالہ بیچلرز پروگرام پاکستان سے مکمل کریں اور اس کے بعد اگر مزید پڑھنے کی خواہش ہے تب بیرون ملک داخلہ کی کوشش کریں کیونکہ پھر ماسٹرز پروگرام صرف ایک سال سے دو سال تک محیط ہوتا ہے اور اس طرح کل اخراجات بیچلر کے مقابلہ میں بھی کم ہوتے ہیں نیز مالی معاونت ماسٹرز لیول پر یونیورسٹی کی طرف سے زیادہ کی جاتی ہے اس لئے یہ زیادہ بہتر ہے کہ چار یا پانچ سالہ بیچلر پروگرام پاکستان کے کسی ادارہ سے مکمل کیا جائے پھر ماسٹر پروگرام کے لئے بیرون ملک کوشش کی جائے۔ (نظارت تعلیم)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد ابراہیم خان صاحب سیکرٹری جنرل لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پھوپھی محترمہ ایوب بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمود خان صاحب ڈیریانوالہ ضلع نارووال مورخہ 2۔اپریل 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ اگلے روز نماز جنازہ ڈیریانوالہ میں پڑھائی گئی۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ جنازہ ربوہ لایا گیا مورخہ 4۔اپریل کو بعد نماز جمعہ محترم مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ تدفین کے بعد مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو نے دعا کروائی مرحومہ مکرم مقبول احمد خان صاحب کی ہمشیرہ تھیں پسماندگان میں خاوند کے علاوہ سات بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے، درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مکرم عطاء اللطیف صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم منیر احمد قریشی صاحب ولد مکرم بشیر احمد قریشی صاحب بقضائے الٰہی 2۔اپریل 2008ء کو میو ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے 3۔اپریل کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم صدر صاحب محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ نے دعا کروائی۔ آپ حضرت حکیم شیخ محمد صاحب قریشی رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور مکرم کیپٹن شیخ نواب دین صاحب کے داماد تھے۔ پسماندگان میں آپ نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے خاکسار اور مکرم عطاء الحکیم صاحب یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

گمشدہ رسید بک

مکرمہ عتیقہ فرزانہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

ایک عدد رسید بک ناصرات الاحمدیہ ربوہ نمبر 005414 طاہر آباد جنوبی سے بازار آتے ہوئے کہیں راستہ میں گر گئی ہے۔ رسید نمبر 1 تا 25 استعمال ہو چکی ہیں۔ جس کو ملے دفتر لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ میں پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

سالانہ تقریب تقسیم اسناد

(مجلس انصاراللہ مقامی۔ ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 10۔اپریل 2008ء کو ایوان ناصر میں مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے سالانہ تقریب تقسیم اسناد منعقد کی۔ اس مجلس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان تھے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب قائد اشاعت مجلس انصاراللہ پاکستان نے تعلق باللہ اور قبولیت دعا کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد ازاں مکرم صدیق احمد منور صاحب نے سالانہ رپورٹ مجلس انصاراللہ مقامی پیش کی اور پہلی دس مجالس کا اعلان کیا۔ اس کے بعد محترم صدر صاحب مجلس نے سندات کامیابی تقسیم فرمائیں۔

اول دارالعلوم جنوبی بشیر مکرم ارشاد احمد خان صاحب زعیم محلہ نے سند وصول کی۔ دوم دارالفتوح غربی مکرم عبدالمنان صاحب زعیم محلہ نے سند وصول کی۔ سوم ناصر آباد غربی مکرم راجہ محمد ارشد صاحب زعیم محلہ نے سند وصول کی۔ اس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے خطاب فرمایا جس میں خلافت سے اطاعت اور وفا کا تعلق مضبوط تر کرنے کی تلقین فرمائی دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی آخر پر تمام مہمانان کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

ولادت

مکرمہ مبارکہ سردار صاحبہ زوجہ مکرم احمد خان بھٹی صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم زاہد ندیم بھٹی صاحب اور بہو مکرمہ منزہ چٹھہ صاحبہ جرمنی کو مورخہ 23 مارچ 2008ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے نومولود کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے ظافر ندیم بھٹی نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد انور چٹھہ صاحب جرمنی کا نواسہ ہے۔

نیز میری بیٹی مکرمہ غزالہ بھٹی صاحبہ زوجہ مکرم مظفر احمد بھٹی صاحب جرمنی کو بھی مورخہ 26 نومبر 2007ء کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے دوسرے بیٹے سے نوازا ہے بچے کا نام مزمل احمد بھٹی تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود مکرم محمد حنیف بھٹی صاحب ربوہ کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود بچوں کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا کرے جماعت کا خادم بنائے اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محترم ریاض محمود باجوہ صاحب

خدمت خلق کرنے والے، سادگی پسند اور دیرینہ خادم سلسلہ

مثالی سُسر محترم محمد ظفر اللہ وڑائچ صاحب

مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ صاحب وڑائچ کے دادا محترم چوہدری اللہ بخش صاحب ولد چوہدری میراں بخش صاحب نے 1904ء میں قادیان جا کر بیعت کی تھی۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جب حضرت اقدس مسیح موعود مولوی کرم دین صاحب کے مقدمہ کے سلسلہ میں گورداسپور تشریف لاتے تھے۔ اس سلسلہ میں محترم چوہدری اللہ بخش صاحب فرماتے ہیں:۔

''جب کرم دین کا مقدمہ گورداسپور میں تھا تو میں ان دنوں قادیان گیا تھا اور پھر سیدھا گورداسپور آیا۔ مقدمہ سے فراغت کے بعد سوہل کے سٹیشن پر اتر کر فیض اللہ چک رات گزاری اور اگلے دن صبح قادیان آ گیا''۔ (رفقاء احمد جلد 10 ص 182 جدید ایڈیشن)

محترم چوہدری اللہ بخش صاحب کی شادی محترمہ حسین بی بی صاحبہ قوم ساہی سکنہ پٹیالہ ساہیاں ضلع گجرات سے ہوئی۔ آپ کو خدا تعالیٰ نے تین بیٹے مکرم چوہدری فضل احمد صاحب (والد محترم چوہدری محمد ظفر اللہ وڑائچ صاحب)، مکرم غلام احمد صاحب، مکرم غلام نبی صاحب اور ایک بیٹی محترمہ منظور بیگم صاحبہ سے نوازا۔

پاکستان بننے کے بعد آپ کی وفات بعمر تقریباً 76 سال ہوئی۔ چک 9 پنیار تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا میں آپ دفن ہیں۔ آپ 1/9 حصہ کے موصی تھے۔ نصف مربع زمین کی آمد اشاعت دین حق کے لئے دیتے رہے۔ دیگر چندوں میں بھی ذوق وشوق سے حصہ لیتے رہے اور دعوت الی اللہ بھی کرتے تھے۔ (رفقاء احمد جلد 10 ص 182 جدید ایڈیشن)

آپ کے پوتے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ وڑائچ صاحب نے اپنے دادا جان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ان تمام نیکیوں کو نئی شان کے ساتھ زندہ رکھا اور آنے والی نسلوں کے لئے قابل ذکر وفخر اور قابل تقلید نمونہ پیش کیا اور مسابقت الی الخیر میں ہر دم آگے ہی آگے قدم بڑھاتے رہے۔ آپ کے دادا جان تو اپنی نصف مربع زمین کی آمدن اشاعت دین حق کے لئے دیتے تھے آپ کے اس پوتے نے اپنے حصہ چک 9 پنیار کی زمین بیچ کر اس میں سے معمولی رقم اپنے اور اہل خانہ کے گذارہ اور ضرورت کے لئے رکھی اور بھاری رقم جو ایک لاکھ روپیہ کے قریب تھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں اشاعت دین حق کے لئے پیش کر دی۔

آپ نے 1/3 حصہ کی اپنی وصیت کی ہوئی تھی۔ حتی المقدور ہر تحریک میں حصہ لیتے رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تحریک ''مریم شادی فنڈ'' کا اعلان ہوا تو آپ نے اپنے بنک اکاؤنٹ سے ساری رقم جو سوا لاکھ روپے سے زیادہ تھی نکلوائی اور اس فنڈ میں پیش کر دی۔

اپنے طور پر بھی اپنے محلّہ یا جاننے والے غریب لوگوں کی بچیوں کی شادی میں معاونت کرتے رہے۔

اپنی زندگی نہایت سادگی سے گزاری۔ آپ کے بچے تو اس بات کی استطاعت رکھتے تھے کہ آپ کو ڈرائیور اور گاڑی مہیا کر کے سہولت اور آرام کے ساتھ وقت گزاری کرنے کے سامان مہیا کر دیتے لیکن آپ نے کبھی بھی سہولتوں کو اہمیت نہ دی۔ سیکنڈ ہینڈ سائیکل پر اپنے کام کرتے رہے اور اپنا بوجھ تادم آخر خود اٹھایا۔ خدا تعالیٰ نے بھی اپنے اس فدائی بندے پر اپنا خاص فضل نازل فرمایا اور زندگی بھر کسی کا محتاج نہ بنایا۔

ایک اہم سرکاری عہدے پر کام کرنے کے باوجود کوئی نازنخرہ نہ تھا۔ کسی تکلف کے روادار نہ تھے۔ کھانے پینے، ملنے ملانے پہننے اور رہنے سہنے میں کوئی تکلف نہیں تھا۔

خدا تعالیٰ پر آپ کا بھروسہ اور توکل حیرت انگیز تھا۔ خاکسار اپنے رشتہ کے لئے خود ہی ایک دن آپ کے پاس حاضر ہوا۔ دستک دی تو آپ ہی نے دروازہ کھولا۔ مجھے دیکھتے ہی کہنے لگے سنا ہے آپ کا رشتہ کہیں طے ہو گیا ہے۔ میں نے بتایا کہ ابھی تو کہیں طے نہیں ہوا بلکہ ہمارے عزیز آج آپ کے پاس اس سلسلہ میں آنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ کہنے لگے ٹھیک ہے آ جائیں ہم انتظار کریں گے۔ چنانچہ نماز عصر کے بعد میری ایک کزن محترمہ نصیرہ بیگم صاحبہ ان کے ہاں گئیں۔ انہوں نے واپسی پر رضامندی کا اظہار کر دیا محترم چوہدری صاحب نے اس رشتہ کے حوالے سے مجھ سے جو باتیں کیں وہ نہایت ایمان افروز اور مثالی تھیں۔

آپ نے صرف ایک ہی بات مدنظر رکھی کہ میں واقف زندگی مربی سلسلہ ہوں۔ انہوں نے میرے گھرانے کے متعلق کوئی بات نہ کی اور بالکل نہیں پوچھا کہ تمہارا الاؤنس کتنا ہے۔ رہائش ہے کہ نہیں میری بیٹی کو کہاں لے کر جاؤ گے اور کہاں رکھو گے۔ میں ان دنوں ربوہ میں اپنی ماموں زاد بہن محترمہ نصیر بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ چک 38 جنوبی ضلع سرگودھا کے پاس دارالرحمت غربی میں رہا کرتا تھا۔

چنانچہ رشتہ طے ہو گیا۔ دن مقرر ہو گئے۔ آپ نے مجھے کہا کہ ہماری طرف سے کوئی مطالبہ نہیں۔ اگر ایک جوڑا کپڑوں کا لے کر آ جاؤ گے تو میں بیٹی رخصت کر دوں گا۔ آپ نے ایسا ہی کر دکھایا۔ شادی والے دن خاکسار چند عزیز واقارب کو لے کر آپ کے گھر دارالنصر غربی میں آیا۔ چند جوڑے کپڑوں کے ہمارے پاس تھے اور کچھ بھی نہیں تھا۔ کسی نے بھی ہم سے نہ پوچھا کہ بیاہنے آئے ہو تو کیا لائے ہو۔ میرے پاس ایک طلائی انگوٹھی بھی نہ تھی جو پہنا دیتا۔

آپ نے اسی حالت میں بچی رخصت کر دی۔ جسے میں اپنی مذکورہ بالا عزیزہ کے ہاں لے آیا۔ نہایت سادگی کے ساتھ یہ شادی ہو گئی۔ محترم چوہدری صاحب نے شادی کے بعد مجھے کہا کہ اب آپ اس گھر کے ایک فرد کی طرح ہیں۔ دن کو آؤ یا رات کو ہم آپ کا احترام کریں گے۔ جو کچھ ہمارے پاس ہے وہ اسی طرح آپ کا بھی ہے جس طرح ہمارا ہے۔

میری بیٹی اب آپ کی بیوی ہے۔ آپ کی اجازت ہو گی تو ہمارے پاس آ سکے گی۔ اگر ہمارے ہاں ہو گی اور آپ دن یا رات کو کسی وقت بھی لینے آؤ گے تو ہم اس کو آپ کے ساتھ بھجوائیں گے۔

آپ نے نہایت حکمت، دانائی اور دانشمندی سے ہمارے ہی نہیں بلکہ اپنی پانچوں بچیوں کے ازدواجی معاملات میں عمل دخل رکھا۔ دامادوں کا بہت احترام کرتے تھے اور بچیوں کو ان کی اطاعت وفرمانبرداری کی تاکید وتلقین کرتے تھے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کی پانچوں بیٹیاں اپنے اپنے گھروں میں آباد ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ جو کہ شادی کے وقت صرف میٹرک پاس تھیں آج خدا تعالیٰ کے فضل سے ڈبل ایم اے۔ ایم ایڈ ہیں۔ ساری تعلیم پرائیویٹ طور پر حاصل کی۔ گھر داری، بچوں کی ولادت پرائیویٹ اور پھر سرکاری ملازمت بھی ساتھ ساتھ کرتی رہیں۔ محترم چوہدری صاحب نے مجھ سے جو کہا اس پر عمل کیا۔ اپنے کسی قول واقرار پر معمولی پس وپیش نہ کیا۔ شادی کے بعد تقریباً چار سال تک میری بیوی اور بچے زیادہ تر آپ کے ہاں رہے۔ ان کا بھی خیال رکھا اور خاکسار کا بھی۔

آپ کی طرح آپ کے اہل خانہ کا بھی مجھے ہر طرح سے تعاون حاصل رہا۔ 1985ء میں صدر انجمن احمدیہ کا کوارٹر الاٹ ہوا تو خاکسار باقاعدہ طور پر یہاں شفٹ ہو گیا۔ آپ کے تعاون کی جب ضرورت پڑی تو فوراً تعاون کرتے تھے۔ کسی امر کے لئے اگر آپ کو کسی وقت بھی بلاتا تو آپ آ جاتے تھے۔ آپ میرے محسن بھی تھے اور دوست بھی۔ بے تکلفی سے ہر بات آپ سے کر لیتا تھا۔

اپنے اہل خانہ کے مقابلہ میں ہمیشہ میری طرفداری کرتے رہے اور اہل بھی آپ کی اطاعت ہی کرتے رہے۔ آپ کے خلوص، تعاون اور ہمدردی کا تہہ دل سے ممنون ہوں آپ کی بے تکلفی، سادگی، صاف گوئی اور ایفائے عہد پر ہمیشہ فخر رہے گا۔ احمدیت کے لئے تو آپ دل وجان سے فدا تھے۔ ابھی ملازمت میں ہی تھے کہ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں لکھ دیا کہ میں ملازمت چھوڑ کر دین کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔

آپ کو حضور کی طرف سے یہی حکم ہوا کہ ملازمت کا مرحلہ مکمل کر لیں۔ پھر خدمت دین کے لئے آ جائیں۔ چنانچہ 1987ء میں جونہی ملازمت سے ریٹائرڈ ہوئے۔ زندگی وقف کر کے بلا معاوضہ خدمت سلسلہ میں مصروف ہو گئے۔ پہلے وکالت مال اول تحریک جدید میں کام کیا۔ اس کے بعد 2005ء تک بطور قاضی سلسلہ خدمت بجالاتے رہے۔ آپ کی دلی خواہش تھی کہ ساری اولاد ہی آپ کی وقف ہو۔ چنانچہ اس وقت آپ کے دو بیٹے مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب اور مکرم حافظ محمد اقبال وڑائچ صاحب مربی سلسلہ ہیں۔ خاکسار کے علاوہ ایک اور مربی سلسلہ مکرم نصیر احمد شاد چیمہ صاحب مرحوم آپ کے داماد تھے۔

اس وقت آپ کا ایک نواسہ (خاکسار کا بیٹا) عزیزم سعد محمود باجوہ صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ سینئر سیکشن میں ترجمۃ القرآن کے استاد ہیں۔

دو نواسے عزیزم طاہر احمد اور عزیزم مبشر احمد زندگی وقف ہیں اور اس وقت جامعہ احمدیہ ربوہ سینئر سیکشن میں زیر تعلیم ہیں۔ ایک دفعہ میرے سامنے آپ نے اپنے بڑے بیٹے مکرم ارشاد اللہ وڑائچ صاحب ایڈووکیٹ حال مقیم جرمنی کے بارے میں کہا کہ اگر یہ وکیل کی بجائے خلیفۃ المسیح کا باڈی گارڈ ہوتا تو مجھے زیادہ خوشی ہوتی۔ چھوٹے بیٹے مکرم افتخار احمد صاحب حال مقیم جرمنی کے لئے بھی آپ کی خواہش تھی۔ کہ وہ قرآن کریم حفظ کر کے جامعہ احمدیہ میں زندگی وقف کر کے دینی تعلیم حاصل کرے۔

اپنی بیٹیوں کے رشتے کرتے وقت آپ نے ہمیشہ دین کو ترجیح دی مکرم چوہدری فضل احمد صاحب ایڈووکیٹ مرحوم ضلع مظفر گڑھ کے امیر تھے۔ ان کی پہلی بیوی موجود تھیں۔ اس سے ان کی اولاد نہ تھی۔ عمر بھی چالیس سال سے شائد اوپر ہی ہو گی۔ انہوں نے اولاد کی خواہش کے پیش نظر دوسری شادی کا ارادہ ظاہر کیا تو آپ نے اپنی بیس بائیس سال کی بیٹی ان سے بیاہ دی۔

خدا تعالیٰ نے آپ کی نیک نیتی کا یہ اجر دیا کہ اس بیٹی کو خدا تعالیٰ نے تین بیٹوں اور تین بیٹیوں سے نوازا۔

ایک بیٹی عزیزہ امۃ النور بشریٰ صاحبہ نے نشتر میڈیکل کالج ملتان سے ایم بی بی ایس کا امتحان پاس کیا۔ ان دنوں شادی کے بعد آسٹریلیا میں مقیم ہے۔ دو بیٹے جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ جن کا ذکر کر چکا ہوں۔ ان میں سے عزیزم طاہر احمد نے جامعہ احمدیہ کی تعلیم کے دوران 2006ء میں پرائیویٹ ایف اے کا امتحان دیا اور 913 نمبر لیکر فیصل آباد بورڈ میں اول پوزیشن حاصل کی۔ آپ کے داماد مکرم نصیر احمد شاد چیمہ صاحب مربی سلسلہ مرحوم اور آپ کے بیٹے مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد صاحب بیرون ملک افریقہ میں خدمت سلسلہ کی توفیق پا چکے ہیں۔ اپنے واقف زندگی بیٹوں کو ہر آن یہی تاکید

کرتے تھے کہ اپنی جماعتی ذمہ داریوں کو کماحقہٗ بطریق احسن ادا کرو۔ آپ میاں بیوی کئی دفعہ گھر میں اکیلے ہوتے تھے لیکن یہ پسند نہ کیا کہ کوئی بیٹا جماعتی کام چھوڑ کر ان کی خدمت کرے۔ بلکہ ایک دفعہ ایک بیٹے نے ارادہ کیا کہ ان کی ڈیوٹی ربوہ میں لگ جائے تاکہ وہ ساتھ ساتھ والدین کی خدمت بھی کرے۔ جب آپ کو پتہ چلا تو فوراً روک دیا اور کہا کہ ہم گزارہ کر لیں گے۔ ہماری خاطر ایسا نہ کرو۔

دنیا سے آپ کی بے رغبتی کمال درجہ کی تھی۔ سب کچھ ہوتے ہوئے بھی درویشی اختیار کی اور دنیا کی رنگینیوں سے بے نیاز رہے۔ جو کوئی بھی آپ کو اس انداز میں دیکھتا تو حیران رہ جاتا۔ مہمان نوازی کا وصف بھی خوب تھا۔ دعوت شیراز کا انداز تھا۔ مہمان جس وقت بھی آتا۔ جو کچھ میسر ہوتا پیش کر دیتے۔ گھر میں مہمان نوازی کے لئے کافی بستر اور چارپائیاں بنوا کر آپ نے رکھی ہوئی تھیں۔ بھرے میلے سے کوئی سروکار نہ تھا۔ بس ایک مسافر کی طرح دنیا میں رہے۔ پھولوں کے ہوتے ہوئے کانٹوں سے دوستی کر لی اور اسی طرح سے اپ نے اپنی زندگی بسر کر لی۔

آپ اپنے انداز زندگی میں آزاد تھے۔ کوئی بھی آپ کے طور طریقوں اور معاملات میں دخل نہیں دیتا تھا۔ سبھی بچوں اور عزیزوں نے آپ کا ادب و احترام کیا اور اطاعت و فرمانبرداری کا حق ادا کر دیا۔ آپ کی وفات سے کچھ عرصہ پہلے آپ کے ایک نواسے نے خواب دیکھا کہ اس کے ابو مکرم نصیر احمد شاد چیمہ صاحب مربی سلسلہ اور نانا ابو کی وصیت کی فائلیں گم ہو گئی ہیں۔

چنانچہ 6 نومبر 2007ء کو مکرم وڑائچ صاحب کا انتقال ہوا اور اگلے مہینے 13 دسمبر 2007ء کو محترم چیمہ صاحب بھی وفات پا گئے۔ ایک خواب تھا جو حقیقت بن گیا۔ سسر اور داماد۔ زندگی کے ساتھی۔ اب دونوں بہشتی مقبرہ ربوہ میں ایک ہی قطعہ اور ایک لائن میں ایک دوسرے کے آگے پیچھے آسودۂ خاک ہیں۔

محترم چوہدری صاحب بڑے حوصلہ اور دل گردہ والے تھے۔ زندگی بھر دلوں میں جگہ بناتے رہے۔ خدمت دین اور انسانیت کو اپنا شعار بنائے رکھا۔ آپ کی روح ہر دم یہی آواز رہی۔ ؎

دعائے خیر سے روحِ حزیں کو شاد کریں
ہمارے بعد بھی احباب ہم کو یاد کریں

آپ کی وفات کی اچانک اطلاع ملی تو قلبی کیفیت دردناک تھی۔ آپ کی مروتوں اور حسن سلوک کے سارے واقعات دل و دماغ میں تازہ ہو گئے۔

ایمان افروز یادوں سے معمور داستان تھی جس نے یکدم افسردہ کر دیا۔ یقین نہیں آ رہا تھا کہ آپ ہمیشہ کے لئے ہم سے جدا ہو گئے ہیں ایسے لگتا تھا کہ آپ کہیں آس پاس ہی ہیں۔

آپ کے جانے میں بھی آنے کا نظارہ نظر آیا۔ اسی دعا پر ہی اکتفا کرتا ہوں کہ ؎

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

ہیومینیٹی فرسٹ کی طرف سے بنگلہ دیش کے سیلاب زدگان کی خدمات

عطیات جمع کرنے کیلئے کینیڈا میں تقریب اور عشائیہ

دنیا بھر میں دکھی انسانیت کے لئے سرگرمِ عمل عالمی تنظیم Humanity First اب تک اقوام متحدہ کے علاوہ 29 ممالک میں رجسٹرڈ ہو چکی ہے۔ ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا اب تک پاکستان کے زلزلہ زدگان، ایشین سونامی کے متاثرین، کترینہ اور ریٹا کے مصیبت زدگان، گی آنا کے سیلاب زدگان کی بحالی، ترکی اور بھارت کی ریاست گجرات کے زلزلہ زدگان کی امداد کے علاوہ سیرالیون، بوسنیا، اور کوسوو میں بھی امدادی خدمات انجام دے چکی ہے۔ سوفی صدی رضاکارانہ بنیادوں پر کام کرنے والی اِس فعال تنظیم نے بنگلہ دیش میں 2007ء میں آنے والے طوفان کی امداد کے لئے کسی تاخیر کے بغیر پہلے مرحلہ میں ڈاکٹروں سمیت اپنی امدادی ٹیمیں فوراً بھیجیں۔

دوسرے مرحلہ میں زیادہ مستحکم بنیادوں پر حکومت اور عوامی منصوبوں میں ہاتھ بٹانے کے لئے 17 جنوری 2008ء کو عطیات جمع کرنے کی مہم میں تیس سے زائد تجارتی اداروں کے ساتھ مل کر ٹورانٹو کے مشہور وڈبائن بینکوئٹ ہال میں ایک شاندار عشائیہ کا اہتمام کیا۔

داخلی دروازہ پر ہر طبقہ فکر کے لوگوں کی گہما گہمی تھی، خواتین و حضرات بڑی عجلت میں اپنے اپنے دروازوں پر ٹکٹ خریدتے ہوئے نظر آ رہے تھے۔ بہت سے دوست پہلے ہی بکنگ کروا چکے تھے۔ ہال کے اندر داخل ہونے پر پتہ چلا کہ سات سو سے زائد مرد و زن اپنے بنگلہ دیشی بھائیوں اور بہنوں کی مدد کو آئے ہیں۔

پونے آٹھ بجے شام ممبر پارلیمنٹ اور سابق وزیر عزت مآب ماریا مِنّا Maria Minna سٹیج پر تشریف لائیں اور تنظیم کا تعارف کرواتے ہوئے ادارہ کے مقامی پروگراموں خاص طور پر Feed the Family Programme اور کینیڈا میں سکولوں کے بچوں کے لئے مدد کی پیشکش کا ذکر کیا۔

تقریب کے باقاعدہ آغاز کے لئے عزت مآب ماریا منا نے محترم ملک لال خاں صاحب، امیر جماعت ہائے احمدیہ کینیڈا کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی مکرم امیر صاحب نے اجتماعی دُعا کروائی۔

مکرم ڈاکٹر سید محمد اسلم داؤد صاحب چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ نے اتنی بڑی تعداد میں آئے ہوئے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور اِس نیک فریضہ میں حصہ لینے پر سب کا شکریہ ادا کیا۔ ہیومینیٹی فرسٹ کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے تیسری دنیا کے ممالک خاص طور پر افریقہ میں صاف پانی کی فراہمی، یتیموں کی سرپرستی، عورتوں کے لئے فلاحی سرگرمیوں، اور میڈیکل کیمپس کا ذکر کیا۔ بنگلہ دیش میں ہیومینیٹی فرسٹ کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ پہلے مرحلہ میں کینیڈا اور امریکہ سے گئے ہوئے ہمارے ڈاکٹروں اور امدادی عملہ نے سولہ سولہ گھنٹے سفر کر کے آفت زدہ علاقے میں رسائی حاصل کی۔ اور اب دوسرے مرحلہ میں بحالی کے کاموں میں کم قیمت کے رہائشی مکانات، کشتیوں، مچھلیاں پکڑنے کے سازوسامان، سکولوں اور ہسپتالوں کی مرمت کرنے کے لئے کثیر تعداد میں عطیات کی ضرورت ہے۔

چیئرمین صاحب کے بعد ہیومینیٹی فرسٹ کے میڈیکل ڈائریکٹر ڈاکٹر علیم خان صاحب جو امدادی ٹیم کے ہمراہ تھے، رپورٹ پیش کرنے کے لئے تشریف لائے آپ نے بتایا کی اِس آفت سے بنگلہ دیش کے تقریباً نو ملین لوگ متاثر ہوئے ہیں۔ اموات کا اندازہ تقریباً پانچ ہزار بتایا گیا ہے اور چالیس ہزار لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ کینیڈا اور امریکہ سے پہنچی ہوئی ہماری امدادی ٹیموں کے رنگاولی کیمپ میں تقریباً 150 رضاکار ایک وقت میں کام کرتے رہے اور طبی امداد کے علاوہ خشک خوراک اور پانی کی بوتلیں تقسیم کرتے رہے۔ ہیومینیٹی فرسٹ نے کپڑے اور کمبلوں کے علاوہ پانی صاف کرنے کے تین سو یونٹ بھی تقسیم کئے۔ اب اِس علاقہ کی تعمیر نو کا چیلنج ہمارے سامنے ہے۔

کھانے کے بعد معزز مہمانوں میں سے چند نے حاضرین سے خطاب کیا اور انہوں نے ہیومینیٹی فرسٹ کے ساتھ کام کرنے پر اپنی خوشی کا اظہار کیا اور دل کھول کر چندہ دینے کی احباب سے اپیل کی۔

ان کے بعد عزت مآب گریگ سوربارا Greg Sorbara سابق وزیر خزانہ انٹاریو نے کہا کہ میری خوش قسمتی ہے کہ میں اُن لوگوں کے ساتھ ہوں جو ہیومینیٹی فرسٹ کے ذمہ دار ہیں۔ آپ نے بھی حاضرین سے چندہ دینے کی تحریک کی۔

پھر جم کیری جینیس Jim Karygiannis ممبر پارلیمنٹ جو بنگلہ دیش جا کر بنفس نفیس ہیومینیٹی فرسٹ کی کارکردگی دیکھ چُکے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے ہیومینیٹی فرسٹ کو مظفرآباد اور بنگلہ دیش میں کام کرتے ہوئے خود دیکھا ہے اور میں اِن کے ساتھ کام کرنے کا تہیہ کر چکا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ لوگ آپ کا انتظار کر رہے ہیں، اُن کی فصلیں تباہ ہو چکی ہیں، اُن کی کشتیاں تباہ ہو چکی ہیں۔ اُنہیں آپ کی مدد کی اشد ضرورت ہے۔ اُنہوں نے حکومت کینیڈا پر امداد کی رقم بڑھانے پر زور دیا۔

ان کے بعد قائمقام ہائی کمشنر بنگلہ دیش مکرم سیّد مسعود محمود کھنڈکر صاحب نے اپنے خطاب میں ہیومینیٹی فرسٹ اور تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ نو ملین افراد اِس آفت سے متاثر ہوئے ہیں۔ تعمیر نو کے کاموں کی ایک طویل فہرست ہے۔ 1400 سکول مسمار ہو چکے ہیں۔ دو ملین خاندانوں کے گھر تباہ ہو چکے ہیں۔ ہمیں اِس کام کے لئے طویل مدت کے منصوبے کی ضرورت ہے۔ آپ نے انسانی ہمدردی کے جذبہ کی تعریف کرتے ہوئے ہیومینیٹی فرسٹ کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا اور لوگوں سے مزید امداد کی اپیل کی۔

محترم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے احباب کی طرف سے بنگلہ دیش کے متاثرین کی امداد کے لئے ہیومینیٹی فرسٹ کو ایک خطیر رقم کا چیک پیش کیا۔

حاضرین میں سے ایک صاحب نے نام ظاہر کئے بغیر دس ہزار ڈالر کا چیک پیش کیا۔ ان کے علاوہ دوسری تنظیموں اور تجارتی طبقہ نے بھی بڑھ چڑھ کر عطیات دئے۔

چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ نے اختتامی خطاب میں ایک بار پھر تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور اِس عہد کو دہرایا کہ ہم دکھی انسانیت کی خدمت کرتے چلے جائیں گے اور دُعاؤں کی درخواست کی اور بتایا کہ آج کی اِس کوشش سے تقریباً ایک لاکھ اٹھارہ ہزار ڈالر کی رقم جمع ہوئی ہے جو بنگلہ دیش کے رفاہی کاموں میں صرف ہوگی۔

تقریب کے اختتام سے چند منٹ پہلے کینیڈا کی تیسری بڑی سیاسی جماعت نیوڈیموکریٹک پارٹی کے قائد عزت مآب ممبر آف پارلیمنٹ ڈاکٹر جیک لیٹن Dr. Jack Layton آٹوا ہ سے تشریف لائے۔ اُن کی آمد اگرچہ پہلے سے متوقع تھی لیکن ہوائی جہاز کی تاخیر کی وجہ سے قدرے دیر سے پہنچے۔ آپ نے اپنے مختصر خطاب میں فرمایا کہ میں اِس تقریب کی اہمیت کے پیش نظر ایئرپورٹ سے سیدھا یہاں پہنچا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ ہیومینیٹی فرسٹ اِس کام کو پوری تندہی سے انجام دے رہی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ہم حکومت سے بنگلہ دیش کے متاثرین کی امداد میں اضافہ کا مطالبہ کرتے رہیں گے۔

آپ کی تقریر کے ساتھ ہی اِس تقریب کا اختتام ہوا۔

جماعت احمدیہ کینیڈا کی ہیومینیٹی فرسٹ نے عطیات جمع کرنے کے لئے وڈبائن بینکوئٹ ہال میں عشائیہ کی شاندار تقریب منعقد کی۔ اس کی تمام کارروائی کی جھلکیاں اگلی صبح کے اخبارات اور ٹی وی چینلز نے بہت نمایاں طور پر دکھائیں خاص طور پر Soul TV نے اپنی خصوصی نشریات میں ہیومینیٹی فرسٹ کی خدمات پر ایک دستاویزی رپورٹ پیش کی۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ہیومینیٹی فرسٹ کو دکھی انسانیت کی نمایاں خدمات انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے اور بنی نوع انسان کی اس بے لوث قربانی کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ آمین۔

☆......☆......☆

واقفین عارضی کی مساعی اور تاثرات

☆محترم ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب لکھتے ہیں:۔

"پیارے آقا! فارغ اوقات میں تلاوت کلام پاک نوافل اور ذکر واذکار میں وقت گزرتا ہے دل چاہتا ہے کہ دو ہفتہ کا ایک ایک منٹ ضائع نہ جائے ساری عمر تو فانی جسم کی خدمت میں گزاری اب یہ چند دن صرف خدا ہی کی خاطر گزر جائیں اور حتی الامکان اسی خاطر گزار رہا ہوں اور پیارے آقا آپ کو دعائیں دے رہا ہوں۔حضور ہی نے یہ سنہری موقع مہیا فرمایا۔ یہ پیاری تحریک یہ عجیب تحریک آپ ہی نے شروع فرمائی یہ پیارا موقع آپ ہی نے مہیا فرمایا۔

پیارے آقا اللہ تعالیٰ آپ کی عمر میں برکت دے۔خدا آپ کو باصحت کام کرنے والی لمبی زندگی عطا فرمائے آپ کی اس تحریک وقف عارضی نے تو کایا ہی پلٹ دی۔روحانی انقلاب پیدا کر دیا۔آپ کی اس تحریک نے روحانی دنیا کا نظارہ دکھا دیا۔خدا تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔سب حضور ہی کے طفیل حاصل ہوا ہے۔

☆مکرم محمد شریف صاحب موضع کھرپا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ سے تحریر فرماتے ہیں:۔

"تحریک وقف عارضی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک بابرکت تحریک ہے مستقبل قریب میں اللہ تعالیٰ اس کے شاندار نتائج ظاہر فرمائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ اور یہ باہمی میل ملاپ کا ایک شاندار ذریعہ ہے اس میں ہماری بہت سی مشکلات کا بھی حل ہے۔

☆مکرم مرزا عمر احمد صاحب نے ایام وقف کی رپورٹ میں لکھا:۔

"سیدی! یہ خدا تعالیٰ کا بہت بڑا فضل اور احسان ہے کہ اس نے آپ کے ذریعہ سے وقف عارضی کی نہایت بابرکت تحریک فرمائی ہے۔اس میں حصہ لے کر نہ صرف دوسری جماعتوں کی تربیت کا موقع ملتا ہے۔ بلکہ واقف کی خود اپنی تربیت اور اصلاح کے سامان بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔اس کی وجہ صرف اور صرف یہ ہے کہ جب کوئی واقف دوسرے کو نیکی کے کاموں کی تلقین کرتا ہے۔تو وہ اپنے گریبان میں جھانکتا اور اس میں اپنی خامیاں اور کمزوریاں دیکھتا ہے۔تو نفسیاتی طور پر اس پر یہ اثر پڑتا ہے کہ وہ پہلے اپنی خامیاں دور کرے اور اس طرح سے ساتھ ساتھ اس کی اپنی تربیت اور اصلاح بھی ہوتی رہتی ہے۔خود خاکسار کو پچھلے سات روز میں بہت روحانی فائدہ ہوا اور استغفار کا بھی بہت موقعہ ملا ہماری جماعت کے ہر فرد کو حضور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس بابرکت تحریک میں شامل ہونا چاہئے"

☆مکرم محمد اسلام صاحب اختر لکھتے ہیں:۔

"خاکسار کے ساتھ ایک نو احمدی دوست جو پہلے عیسائی تھے نے وقف عارضی میں حصہ لیا ہے۔ان کی اپنی مالی حالت کمزور ہونے کے باوجود بڑھ چڑھ کر جماعت کے چندوں میں حصہ لیتے ہیں۔وہ قرآن مجید متواتر پڑھ رہے ہیں۔ اور پندرہ دنوں میں 7 سیپارے انہوں نے ختم کر لئے ہیں اور ان کی خواہش ہے۔کہ حضور دعا کریں کہ خدا تعالیٰ مجھے قرآن سکھلائے۔"

☆مکرم چوہدری محمد نواز صاحب لکھتے ہیں:۔

"بڑے بڑے افسروں سے بھی ملاقات ہوئی ہے۔اور ان کو اپنے نظام سے متعارف کیا۔ان پر اس وقف عارضی کا بہت اچھا اثر ہوا ہے اور وہ نظام کی بہت تعریف کرتے ہیں۔ایک دوست جن کے ایک عزیز احمدی تھے جو فوت ہو گئے ہیں وہ اکیلے ہی اپنے خاندان میں احمدی تھے وہ بھی ہمارے ہاں آئے اور وقف عارضی کے نظام سے متاثر ہوئے۔"

(الفضل 13 جولائی 1967ء)

☆مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب لاہور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لکھتے ہیں:۔

"سیدی! ہفتہ زیر رپورٹ میں عجیب ہی کیفیت اپنے دل کی محسوس کی ہے اور دل چاہتا ہے کاش ہمیشہ اسی طرح مجاہدانہ زندگی گزارتا رہوں اور اپنے بھائیوں کی خدمت کرتا رہوں"۔

حضور! یہ ہفتہ میری زندگی کا قیمتی سرمایہ ہے۔جس میں حضور کے طفیل خاکسار کو اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرنے اور ذکر الٰہی میں مصروف رکھنے کے موقع ملا کہ اپنی گزشتہ زندگی میں مثال نہیں ملتی۔حضور کی جاری فرمودہ تحریک وقف عارضی نہایت بابرکت اور مبارک تحریک ہے۔

☆مکرم عبدالرشید صاحب بھٹی لکھتے ہیں:۔

"میرے پیارے آقا! حضور کی یہ تحریک اپنے فوائد اور نتائج کے لحاظ سے بہت ہی فائدہ مند ہے ایک طرف تو خود واقفین کو جو روحانی فائدہ پہنچتا ہے وہ کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس کو الفاظ میں بیان کیا جاسکے وہ تو وہی بات ہے کہ گڑ میٹھا ہوتا ہے مگر الفاظ میں کسی کو سمجھایا نہیں جاسکتا کہ میٹھا کیا اور کیسا ہوتا ہے جب تک کہ گڑ کسی کے منہ میں ڈال کر اسے چکھا نہ دیا جائے کہ میٹھا یہ ہوتا ہے۔خدا تعالیٰ کرے کہ اس مزے کو ہر احمدی خود چکھے۔ورنہ محض یہ کہتے رہنا کہ یہ تحریک بڑی بابرکت اور مفید ہے اس کی صحیح قدر و قیمت کو واضح نہیں کر سکتا۔"

☆مکرم ملک مبارک احمد صاحب چکوال سے تحریر فرماتے ہیں:۔

"بیت الذکر میں خدا کے فضل سے رونق رہی۔ صبح کی نماز کے بعد قرآن مجید کا درس دیا جاتا رہا۔ مغرب کی نماز کے بعد ملفوظات کا درس جاری رہا۔اکثر دوستوں نے کہا کہ ملفوظات سننے سے ہمیں بہت فائدہ ہوا ہے سب دوستوں کو فرداً فرداً اور الوداع والے دن بھی جلسہ کی صورت میں خاص طور پر مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ اور قرآن مجید کے پڑھنے کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی۔"

☆مکرم محمد خان صاحب تہال ضلع گجرات سے لکھتے ہیں:۔

"عموماً دیکھنے میں آیا ہے کہ گاؤں میں دو اور بیوت الذکر ہونے کے باوجود کوئی بھی راہ رو مسافر جن کو رات اس گاؤں میں آجائے وہ کسی دوسری جگہ جانے کی بجائے بیت احمدیہ میں ٹھہرتے ہیں اور افراد جماعت احمدیہ ایسے مسافروں سے بڑے خلوص سے پیش آتے ہیں چنانچہ دو مسافر کو منڈی بہاؤالدین کی طرف سے چلتے ہوئے رات بیت احمدیہ تہال میں ٹھہرے جن کو کھانا کھلایا گیا۔مجھ سے انہوں نے دریافت کیا کہ مولوی صاحب آپ یہاں کیسے آئے ہوئے ہیں اس پر میں نے ان کو بتایا کہ ہم احمدی ہیں ہمارے پیارے خلیفۂ وقت نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں پندرہ دن وقف کر کے تعلیم و تربیت کا کام کروں۔اس پر انہوں نے کہا کہ کیا آپ کو صرف احمدیوں ہی کی تعلیم و تربیت کا کام کرنے کا حکم ہے یا کہ اور لوگوں کا بھی۔ اس پر میں نے عرض کیا کہ نہیں صرف احمدیوں کے لئے ہی نہیں تمام دنیا کے انسانوں کو تعلیم دینا اور تربیت کرنا ہمارا فرض ہے اس پر وہ بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے کہ احمدی واقعی بہت اچھے ہوتے ہیں بڑا کام کر رہے ہیں۔ایک کہنے لگا کہ میں ایک سال مزدوری کے سلسلے میں ربوہ چند یوم رہا تھا۔میں نے ربوہ دیکھا ہوا ہے۔ وہ لوگ بہت اچھے ہیں دوسرا کہنے لگا کہ ہمارا گاؤں ساہنی آزاد کشمیر ہے۔ہمارے گاؤں میں بھی ایک شخص احمدی ہے۔وہ بہت خوبیوں کا مالک ہے۔"

☆مکرمہ امۃ النعیم صاحبہ بیگم حمید احمد صاحب رانا کراچی نے تحریک وقف عارضی میں حصہ لینے کے بعد لکھا:۔

"مستورات کے متعلق آپ کے ارشاد کے بعد کہ عورتیں اپنی جگہ پر ہی رہ کر وقف کر سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا بہت شکر ادا کرتی ہوں کہ آپ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے میری تو ایک عرصہ سے زندگی وقف کرنے کی خواہش تھی جبکہ میں ابھی نویں دسویں کلاس میں پڑھتی تھی مگر اس کے حالات پیدا نہ ہو سکے اب خدا تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ سے میری اس خواہش کو پورا کر دیا۔اللہ تعالیٰ آپ پر ہر دم اپنے فضلوں کی بارش کرے کہ آپ کی بدولت ہم بھی دین کی خدمت کرنے کے قابل ہو سکیں گی۔"

☆مکرم عبدالخالق صاحب ڈیرہ غازی خان تحریر کرتے ہیں:۔

"غیر از جماعت دوستوں پر اتنا اثر ہوا کہ وہ جماعت کی قربانیاں دیکھ کر بہت حیران ہوئے اور روانگی کے وقت بہت سے احباب احمدیوں کے علاوہ الوداع کہنے کے لئے اڈہ تک تشریف لائے اور میں نے دیکھا کہ بعض احمدی دوستوں کے دل جدائی سے بھر آئے اور تر آنکھوں سے انہوں نے خاکسار کو الوداع کیا اسی طرح احمدی دوستوں کے علاوہ غیر از جماعت دوست بھی تقاضا کرتے تھے کہ آپ دوبارہ کب تشریف لائیں گے۔"

☆مکرم محمد زکریا خاں صاحب آف کراچی لکھتے ہیں:۔

"میرا وقف عارضی دو ہفتے کا تھا اس قلیل عرصہ میں جو روحانی سکون قلب کی گہرائیوں نے محسوس کیا ہے وہ بیان سے باہر ہے دن رات ذکر الٰہی نمازوں کی پابندی، ہر لحہ دین حق کی اشاعت کا خیال اور ہر نماز کے بعد اطفال کو قرآن مجید ناظرہ پڑھایا جاتا رہا۔"

☆مکرم منیر احمد صاحب ضلع ملتان لکھتے ہیں:۔

"یہ صرف جماعت احمدیہ میں ہی ثبوت پایا جاتا ہے کہ جس نیکی میں مومن مرد شامل ہوں۔اس میں عورتیں بھی شامل ہوتی ہیں۔کیونکہ قرآن کریم میں ہر نیکی میں مردوں کے ساتھ عورتوں کو شامل کیا گیا ہے۔ جس کا عملی نمونہ سوائے جماعت احمدیہ کے اور کسی جگہ نہیں مل سکتا جس کا ذکر قرآن کریم میں مردوں اور عورتوں کو نیکی کے کاموں میں برابر فرمایا ہے اور یہ سب خلافت اور جماعت کی برکات ہیں۔"

☆مکرم محمد لطیف صاحب بصیر پور اپنے ہاں آنے والے واقفین کے متعلق لکھتے ہیں:۔

"ہر دو صاحبان نے اپنے وقف کے ایام کو حقیقی معنوں میں اشاعت دین اور تربیت جماعت کے کاموں میں صرف کیا۔اس تمام عرصہ میں ہر دو حضرات نے اپنے تمام کام اپنے ہاتھ سے انجام دئے اور تمام اخراجات خود برداشت کئے۔اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے اور ان کی ان خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین"

(الفضل 18 جون 1968ء)

☆مکرم صدیق احمد صاحب آف گوجرہ چک ج۔ب/312 فیصل آباد میں اپنا وقف عارضی پورا کرنے کے بعد لکھتے ہیں:۔

خاکسار نے یوں محسوس کیا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے وقف عارضی کی یہ نہایت ہی مبارک سکیم جاری فرما کر جماعت پر ایک عظیم احسان فرمایا ہے۔ اس سے انسان کو اپنی بھی اصلاح اور تزکیہ نفس ہوتا ہے۔جماعت میں بیداری پیدا ہوتی ہے۔نماز تہجد کی ادائیگی اور کثرت سے دعائیں کرنے کے مواقع ملتے

ہیں۔اس عرصہ کے دوران بعد نماز فجر،ظہر اور عصر اطفال کی تعلیم القرآن کلاس لگائی جاتی رہی۔نماز عشاء کے بعد نماز اور اس کا ترجمہ یاد کروایا جاتا رہا۔ تلاوت قرآن کریم نظم خوانی، اور تقریر کے انعامی مقابلے کروائے۔احباب کو نماز باجماعت ادا کرنے کی خصوصی تحریک کی گئی۔

☆ مکرم منور احمد صاحب قمر اور مکرم نفیس الرحمٰن صاحب آف لاہور ہڈیارہ میں وقف عارضی گزارنے کے بعد لکھتے ہیں:۔

احباب کو باجماعت نمازیں ادا کرنے کی تلقین کی بعد نماز فجر قرآن کریم کا درس دیا گیا۔خدام واطفال کو قرآن کریم پڑھایا۔بعد نماز مغرب ضروری دعائیں یاد کروائی جاتی رہیں۔بیس مجالس منعقد ہوئیں۔200 کتب لٹریچر تقسیم کیا۔احباب وخواتین کو وقف عارضی کی بابرکت تحریک میں حصہ لینے کی تلقین کی۔

☆ مکرم محمد احسن صاحب پراچہ آف بھیرہ کوٹلی آزاد کشمیر میں اپنا وقف عارضی پورا کرنے کے بعد لکھتے ہیں:۔

اطفال کی تعلیم القرآن کلاس جاری رہی جس میں انہیں روزانہ بعد نماز عصر قاعدہ یسرنا القرآن اور قرآن کریم سادہ پڑھایا جاتا رہا۔ نماز تہجد بھی باجماعت ادا کرنے کی سعادت پائی۔گھر گھر جا کر احباب سے رابطہ قائم کر کے انہیں نمازوں کی پابندی اختیار کرنے اور وقف عارضی کی مبارک تحریک میں شمولیت کی تلقین کی جس کا بفضل تعالیٰ بہت ہی اچھا اثر ہوا۔ 14 مستورات اور 7 خدام نے فارم وقف عارضی پُر کئے۔

☆ مکرم شیخ جلال الدین احمد صاحب آف الفلاح ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی حلقہ صدر میں اپنا وقف عارضی گزارنے کے بعد لکھتے ہیں:۔

احباب جماعت کو باجماعت نمازیں ادا کرنے کی تحریک کی۔خدام کو سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات کی دہرائی کروائی۔جنہیں یاد نہیں تھیں انہیں یاد کروائیں۔ احباب کو روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے کی طرف توجہ دلائی۔اپنی زندگیوں میں آنحضرت ﷺ کا اسوۂ حسنہ اپنانے کی تلقین کی۔احباب وخواتین کو سال میں کم از کم ایک بار ضرور وقف عارضی کی مبارک سکیم میں حصہ لینے کی تحریک کی۔

☆ مکرم مرزا طاہر محمود احمد خالد صاحب اور مکرم نسیم احمد صاحب آف دارالیمن ربوہ کرتو ضلع شیخوپورہ میں اپنا وقف عارضی پورا کرنے کے بعد لکھتے ہیں:۔

احباب کو علمی و تربیتی کیسٹیں سنائی گئیں نماز باجماعت ادا کرنے کی تحریک کی۔خدام واطفال کی کلاسیں لگا کر انہیں قرآن کریم سادہ و باترجمہ پڑھایا جاتا رہا۔بعد نماز مغرب اطفال کو عام دینی معلومات یاد رکھنے کی باتیں اور نماز سادہ و باترجمہ سکھائی جاتی رہی۔جس میں وہ بڑے خلوص اور دلچسپی سے حصہ لیتے رہے۔علی الصبح صل علی کر کے نماز فجر کے لئے جگایا جاتا رہا۔

☆ مکرم محمد دین صاحب اور مکرم بشیر احمد صاحب آف چک نمبر ب/194 لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد گنگا پور میں وقف عارضی کر کے اپنی رپورٹ میں درج کرتے ہیں:۔

ہم نے وہاں پہنچتے ہی احباب کو بیت میں آ کر نمازیں ادا کرنے کی تحریک کی۔خدا کے فضل سے چند دنوں میں حاضری سو فیصد ہوگئی۔ہم نے تربیتی کلاس جاری کر کے بعد نماز فجر احباب جماعت کو کئی تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔قرآن کریم اور نماز سادہ و باترجمہ سکھانے کی کوشش کی۔دو اجلاس عام کر کے احباب کو قرآن کریم سیکھنے اور وقف عارضی کی نہایت ہی بابرکت سکیم میں حصہ لینے کی تحریک کی۔اطفال کے تلاوت قرآن کریم،نظم اور تقاریر کے مقابلے کروا کر اول دوم اور سوم آنے والوں کو انعامات دیئے۔

☆ مکرمہ سیدہ صالحہ بانو صاحبہ اہلیہ سید احمد علی شاہ صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ میں اپنا وقف عارضی مکمل کرنے کے بعد لکھتی ہیں:۔

23 بچوں اور بچیوں کو قاعدہ یسرنا القرآن اور قرآن کریم سادہ پڑھایا۔عاجزہ روزانہ دس گھروں میں جا کر صبح وشام بہنوں کو پڑھاتی رہی۔سب سے نماز سنی اور تصحیح کروائی۔بعض کو دعائیں یاد کروائیں۔ بہنوں کو وقف عارضی کی بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی تلقین کی۔

☆ محترمہ آسیہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ارشاد صاحب بٹ بھڑی شاہ رحمان ضلع گوجرانوالہ میں وقف عارضی پورا کرنے کے بعد لکھتی ہیں:۔

دوران وقف اپنی بہنوں سے نماز سادہ سنی اور 9 عورتوں کی نماز صحیح کروائی دو عورتوں کو نماز باترجمہ سکھائی۔نیز انہیں تشہد،درود شریف،دعائے قنوت اور بعض دوسری ضروری دعائیں زبانی یاد کروائیں۔

☆ مکرمہ راشدہ مبارک صاحبہ آف ڈھوک الٰہی بخش راولپنڈی اپنا دو ہفتے کا وقف عارضی مکمل کرنے کے بعد لکھتی ہیں:۔

میں نے بعض بہنوں کو پہلا پارہ ترجمہ کے ساتھ پڑھایا۔خاکسارہ روزانہ بارہ گھروں میں جاتی رہی۔ پہلے قرآن کریم ناظرہ سنا اور اس کا ترجمہ یاد کرنے کے لئے کہا۔دس عورتوں کو چار چار رکوع ترجمہ یاد کروائے۔پانچ بچوں کو نماز یاد کروائی۔

چار بچوں نے قرآن کریم ناظرہ اور دو بچوں نے قاعدہ یسرنا القرآن پڑھنا شروع کیا۔

☆ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ آف آریہ محلہ ندیم کالونی راولپنڈی اپنے وقف عارضی کے پہلے ہفتہ کی رپورٹ میں لکھتی ہیں:۔

عاجزہ روزانہ اپنے حلقہ کے ہر گھر میں جا کر بچوں اور عورتوں کو قرآن مجید پڑھاتی رہی ایک بہن نے 18 سیپارے اور دوسری بہن نے 10 سیپارے باترجمہ پڑھے عورتوں کو نمازیں پڑھنے اور کثرت سے دعائیں کرنے کی تحریک کی۔اس عرصہ میں مجھے بھی قرآن کریم باترجمہ پڑھنے کی توفیق ملی۔

(الفضل 18 جولائی 1983ء)

☆ مکرم بشیر احمد صاحب مرزا آف چکرال تحصیل چکوال موضع بھون میں اپنا وقف عارضی گزارنے کے بعد لکھتے ہیں:۔

”نماز فجر کے بعد درس قرآن مجید اور تعلیم القرآن کے بعد اطفال و ناصرات کو نماز کا ترجمہ سکھایا جاتا رہا۔ وقف عارضی کے اختتام تک انشاء اللہ نماز کا ترجمہ مکمل ہو جائے گا۔بعد نماز عشاء ایک روز ملفوظات حضرت مسیح موعود اور ایک روز حدیث نبوی ﷺ کا درس دیا جاتا رہا۔ ایک روز بعد نماز مغرب انصار،خدام اور اطفال کا تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا۔جس میں تربیتی موضوعات پر تقاریر کروائیں۔احباب جماعت کو وقف عارضی کی بابرکت سکیم میں شمولیت اختیار کرنے کی تحریک کی گئی۔“

☆ مکرم مسعود الحسن صاحب ثقفی آف دارالرحمت وسطی ربوہ بھیرہ میں وقف عارضی گزارنے کے بعد لکھتے ہیں:۔

”اس دوران خاکسار کو دعاؤں کی طرف خاص توجہ ہوئی۔ یہاں دو بیوت الذکر ہیں۔ دونوں میں اطفال کی کلاس لگائی جاتی رہی بعض احباب کو قرآن کریم ناظرہ بھی پڑھایا گیا۔کالج کے امتحان کی تیاری میں بھی خاکسار نے ایک خادم کی مدد کی۔اطفال کے دو اجلاس عام بلائے گئے اور خدام کا ایک ایک سائیکل سفر کا بھی پروگرام بنایا گیا جو بفضلہٖ تعالیٰ بہت ہی کامیاب رہا۔ ایک مثالی وقار عمل منایا گیا۔ چار دوستوں کو سوالات و جوابات کی کیسٹیں سنائی گئیں۔“

☆ مکرم خادم حسین صاحب وڑائچ آف سول لائن سرگودھا باغبانپورہ۔ لاہور میں وقف عارضی کے پہلے ہفتہ کی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں:۔

”دوستوں سے رابطہ قائم کرنے کی خاطر پیدل سفر کیا گیا۔نمازوں کی حاضری کی طرف خاص توجہ دی گئی جس کے بہتر نتائج اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پیدا کئے۔چندہ جات کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دی گئی۔اطفال کے لئے تعلیم القرآن کا پروگرام حسب سابق جاری رہا۔عموماً یہ ذمہ داری خواتین کے سپرد ہے۔ایک مرکز میں اطفال کے لئے بعد نماز عشاء تعلیمی کلاس بھی ہوتی ہے۔احباب کو وقف عارضی کی نہایت ہی بابرکت سکیم میں حصہ لینے کی تلقین کی۔تین خدام سے وقف عارضی کے فارم بھی پُر کروائے۔“

☆ مکرم خلیل احمد صاحب چوہدری بمقام کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد میں اپنا وقف عارضی پورا کرنے کے بعد لکھتے ہیں:۔

”خاکسار روزانہ باقاعدہ بعد نماز فجر قرآن کریم کا،بعد نماز ظہر ملفوظات حضرت مسیح موعود کا اور بعد نماز مغرب حدیث کا درس دیتا رہا۔خدام اور اطفال کو قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ پڑھایا۔اطفال کو نماز باترجمہ اور سادہ بھی سکھائی۔اطفال کے ایک جلسہ سے ”اطاعت والدین“ کے موضوع پر خطاب کیا نیز اس جلسہ کے کئی پروگرام عاجز کے سپرد کئے گئے۔ تین خدام نے عاجز کی تحریک پر خدا تعالیٰ کے فضل سے زندگی وقف کی۔ان کے قبول وقف کے لئے دعا کی درخواست ہے۔“

☆ مکرمہ امۃ العزیز حنیف صاحبہ کھوکھرا پار کراچی میں اپنے وقف عارضی کے پہلے ہفتہ کی رپورٹ میں لکھتی ہیں:۔

”کئی اطفال اور ناصرات سے سادہ نماز سنی۔ جنہیں یاد نہیں تھی انہیں یاد کرائی۔اس کا ترجمہ سکھایا بعض کو احادیث حفظ کروائیں۔قرآن کریم ناظرہ اور با قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا۔خاکسار روزانہ با قاعدہ پہلا سبق سن کر پھر آگے سبق دیتی تھی۔بعض ناصرات اور اطفال کو سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات بھی یاد کروائیں۔ ....الفرقان اور ادعیۃ الرسول ﷺ سکھائیں۔یہ سارا پروگرام بفضل اللہ تعالیٰ ایک کلاس کی صورت میں ہوتا تھا۔جس کا بہت ہی اچھا فائدہ ہوا۔“

☆ محترمہ نذیر عباسی صاحبہ نشتر روڈ شیخوپورہ میں وقف عارضی گزارنے کے بعد اپنے پہلے ہفتہ رپورٹ میں لکھتی ہیں:۔

”اس ہفتہ میں 25 گھروں کا دورہ کیا اور اپنی بہنوں اور بچیوں سے نماز باترجمہ سنی اور انہیں باجماعت نماز ادا کرنے اور با قاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کرنے کے لئے کہا۔ چندہ جات کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دلائی۔اس دوران خاکسارہ کو بھی باقاعدگی کے ساتھ نمازیں ادا کرنے،قرآن کریم کی تلاوت کرنے اور دعائیں وتسبیحات کرنے کا ایک خاص موقع ملا۔گھر گھر جا کر پردہ کی بھی تحریک کی،وقف عارضی کی بابرکت تحریک میں شمولیت کے لئے بھی کہا۔“

☆ مکرمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری اللہ رکھا صاحب ملہی اور مکرمہ نسیم خالدہ صاحبہ دارالنصر غربی ربوہ میں وقف عارضی کر کے اپنے پہلے ہفتہ کی رپورٹ میں لکھتی ہیں:۔

”تیرہ بچے اور بچیاں قرآن کریم ناظرہ پڑھ رہے ہیں۔ 32 بچے اور بچیاں قاعدہ یسرنا القرآن پڑھتے ہیں۔43 بچوں کو نماز سکھائی جا رہی ہے۔ عورتوں کو آپس میں محبت پیار کا سلوک کرنے کی تحریک کی۔گھر گھر جا کر عورتوں کو قرآن کریم پڑھایا نیز نماز باجماعت ادا کرنے کی تلقین کی۔چار عورتوں سے فارم عارضی پُر کروائے۔بعض دیگر تحریکات میں بھی اپنی بہنوں کو حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی۔“

(الفضل 3 اپریل 1983ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 80232 میں زبیر احمد خان

ولد حاجی سلطان سرور قوم یوسف زئی پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد طاہر ولد مولا بخش۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد فیضی ولد فیض احمد فیضی

مسل نمبر 80233 میں روبینہ تبسم

زوجہ احسان اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/1300 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ روبینہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن ولد محمد خاں گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد شاد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 80234 میں عدنان مصطفیٰ

ولد غلام مصطفیٰ قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/550 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان مصطفیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 احمد حسنی جنجوعہ ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب خان ولد محمد عبداللہ خان

مسل نمبر 80235 میں فضل اللہ عمران

ولد نصر اللہ خان قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل اللہ عمران۔ گواہ شد نمبر 1 محمد منور عابد ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالمجید (مرحوم)

مسل نمبر 80236 میں چوہدری غلام احمد

ولد چوہدری بشیر احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم 5/1 ایکڑ زرعی اراضی چک نمبر 108 ج۔ ب تلونڈی فیصل آباد اندازاً مالیتی -/8000000 روپے کا حصہ (اس میں جائیداد میں 5 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں) (2) رہائشی مکان 5 مرلہ واقع چک نمبر 121 ج۔ ب گوکھووال اندازاً مالیتی -/600000 روپے (3) پلاٹ 5 مرلہ واقع چک نمبر 121 ج۔ ب گوکھووال اندازاً مالیتی -/200000 روپے (4) نقد رقم -/30000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری امین الدین طاہر ولد چوہدری رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش (مرحوم)

مسل نمبر 80237 میں احسن جاوید

ولد چوہدری اصغر علی قوم آرائیں پیشہ ...... عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) عامر مارکیٹ رحمت بازار ربوہ اندازاً مالیتی -/3500000 روپے (2) پلاٹ 10 مرلہ واقع ناصر آباد اندازاً مالیتی -/2500000 روپے (3) مشترکہ مکان 7 مرلہ واقع دارالصدر غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے کا حصہ اس مکان میں بہن بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1200 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسن جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری غلام احمد ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 80238 میں اویس طاہر بُٹر

ولد محمد اکرم قوم بُٹر پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-5-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اویس طاہر بُٹر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک اشفاق ولد مشتاق ملک۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عظیم سیماب ولد نسیم محمد

مسل نمبر 80239 میں بشریٰ ساجد

زوجہ عبدالقدیر ساجد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع حلال پور ضلع سرگودھا مالیتی -/500000 روپے (2) مکان 10 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیتی -/4100000 روپے کا 1/2 حصہ (3) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/130000 روپے (4) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ ساجد۔ گواہ شد نمبر 1 ثناء اللہ جوئیہ ولد رائے شمشیر خان جوئیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر ساجد ولد بشیر احمد احسن

مسل نمبر 80240 میں عطیہ چوہدری

زوجہ چوہدری محمد اسحٰق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 تولے مالیتی اندازاً -/4000 یورو (2) حق مہر ادا شدہ -/50 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اسحٰق خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد چوہدری بشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 80241 میں طارق خان

ولد احمد جان خان قوم پٹھان یوسف زئی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی

ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ طارق خان ۔گواہ شد نمبر1 وسیم احمد غفارو لد ڈاکٹر عبدالستار۔گواہ شد نمبر 2حافظ مظفر عمران ولد محمد یوسف ناصر (مرحوم)

مسل نمبر 80242 میں تسنیم فوزیہ

بنت محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے (2) طلائی زیور 34 تولے مالیتی اندازاً-/5100 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔تسنیم فوزیہ۔گواہ شد نمبر1 قاضی مصور احمد ولد قاضی حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر2 قاضی مدثر احمد ولد قاضی حفیظ احمد

مسل نمبر 80243 میں ظہیر الدین عباسی

ولد بشیر الدین عباسی قوم عباسی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 120 گز واقع کراچی (یہ مکان متنازعہ ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 07-8-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظہیر الدین عباسی۔گواہ شد نمبر 1چوہدری ناز احمد ناصر وصیت نمبر 15597۔گواہ شد نمبر 2اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 80244 میں معز احمد خان

ولد مقصود احمد خان (مرحوم) قوم خان پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ترکہ والد مرحوم مکان واقع کراچی مالیتی اندازاً-/4000000 روپے(اس میں ہم تین بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔معز احمد خان ۔گواہ شد نمبر1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ۔گواہ شد نمبر2 محمد منور عابد ولد محمد رفیق

مسل نمبر 80245 میں طاہرہ نسیم

زوجہ نسیم احمد ندیم قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 14 تولے مالیتی اندازاً -/2000 یورو(2) حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ طاہرہ نسیم۔گواہ شد نمبر1 نسیم احمد ندیم خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 80246 میں سمیرا منور

زوجہ طیب محمود سندھو قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 200 گرام اندازاً مالیتی -/3000 یورو (2) حق مہر اداشدہ -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سمیرا منور۔گواہ شد نمبر1 مبارک احمد ناصر ولد حمید احمد ظفر۔گواہ شد نمبر2 عبید اللہ باجوہ ولد محمد رفیق باجوہ (مرحوم)

مسل نمبر 80247 میں طیب محمود

ولد بشیر احمد سندھو قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔طیب محمود۔گواہ شد نمبر 1مبارک احمد ناصر ولد حمید احمد ظفر۔گواہ شد نمبر2 عبید اللہ باجوہ ولد محمد رفیق باجوہ

مسل نمبر 80248 میں

Abdul Hamed Aullybux

ولد Roshanallx Aullybux قوم...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 206 مربع میٹر مالیتی -/325000 ملائیشین کرنسی (2) مکان برقبہ -/1200 مربع میٹر مالیتی -/500000 ملائیشین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/9200 ملائیشین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Hamed Aullybux۔گواہ شد نمبر1 Fazley Khudaron Khudwin گواہ شد نمبر 2 Ismael Aully

مسل نمبر 80249 میں

Munreddy Mohammad Fayyage

ولد Munreddy Abdool Carrim قوم...... پیشہ ڈرائیور عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بس مالیتی -/100000 ملائیشین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 ملائیشین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Munreddy Mohammad Fayyage گواہ شد نمبر1 Feizal Soodhry۔گواہ شد نمبر2 عطاء العلیم بٹ

مسل نمبر 80250 میں

Tariq Ahmad Chipmun

ولد Sharif Chipman قوم...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مالیتی -/1160000 ملائیشین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 ملائیشین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Tariq Ahmad Chipmun۔گواہ شد نمبر1 Sharif Chipmun۔گواہ شد نمبر 2 Muhammad Azher Bhunnoo

مسل نمبر 80251 میں

Nasirullah Mohammad Khodabux

ولد Aboo Taleb Khobabux قوم...... پیشہ

ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs20000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nasirullah Mohammad Khodabux۔ گواہ شد نمبر 1 Khalid Aullybux۔ گواہ شد نمبر 2 Imran M.Soodhun

مسل نمبر 80252 میں

Nafissa Kodabuckus

بنت Rafiq Kodabuckus قوم...... پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nafissa Kodabuckus گواہ شد نمبر 1 Feizal Soodhry۔ گواہ شد نمبر 2 Raffick Kodabuckus

مسل نمبر 80253 میں

Bashiruddin Mahmoud Ahmad

ولد Abdool Jowahir قوم...... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs10000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bashiruddin Mahmoud Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 M. Arsahd Soodhun۔ گواہ شد نمبر 2 Zaid Soodhary

مسل نمبر 80254 میں

Noorulla Khan Rassool

ولد Abdool Sattar قوم...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 402 مربع میٹر مالیتی -/Rs600000 (2) مکان برقبہ 1500 مربع میٹر مالیتی -/Rs650000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rs35000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Noorulla Khan Rassool۔ گواہ شد نمبر 1 Feizal.S۔ گواہ شد نمبر 2 Khalid Aullybux

مسل نمبر 80255 میں

Fuad Lallbeeharry

ولد Aboo Saman Lallbeeharry قوم...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 200 مربع میٹر مالیتی -/Rs400000 (2) مکان برقبہ 1500 مربع میٹر مالیتی 1 ملین روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs13000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Faud Lallbeeharry۔ گواہ شد نمبر 1 Feizal Soodhary۔ گواہ شد نمبر 2 Khalid Allyu bux

مسل نمبر 80256 میں

Munreddy Mohammad Shameem

ولد Munraddy Abdool Carrim قوم...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/Rs500000 (2) پلاٹ مالیتی -/Rs100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs8994 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Munreddy Mohammad Shameem۔ گواہ شد نمبر 1 Nasim Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Khalid Alluy bux

مسل نمبر 80257 میں

Munreddy Abdool Carrim

ولد Munreddy Ibrahim قوم...... پیشہ کاروبار عمر 63 سال بیعت 1970ء ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 572 مربع میٹر مالیتی -/Rs400000 (2) مکان برقبہ 3000 مربع میٹر مالیتی -/Rs1000000 (3) زرعی اراضی برقبہ 3800 مربع میٹر مالیتی -/Rs300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs2700 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ ور بطور کاروبار مبلغ -/125000 روپے سالانہ آمد ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Munreeddy Abdool Carrim۔ گواہ شد نمبر 1 Faizal Soodhry گواہ شد نمبر 2 Khalid Ally bux

مسل نمبر 80258 میں

Abul Momin Sookia

ولد Abudr Rahim Sookia قوم...... پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 200 مربع میٹر مالیتی -/Rs250000 (2) مکان برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/Rs500000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rs28000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Momin Sookia۔ گواہ شد نمبر 1 Abdus Salam Sookia۔ گواہ شد نمبر 2 Feizal Soodhry

مسل نمبر 80259 میں

Khadurun Zaheer

ولد Mubarak قوم...... پیشہ طالب علم 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Khaduran Zaheer۔ گواہ شد نمبر 2 Feizal.Soodhry گواہ شد نمبر 2 Khalid Aully bux

مسل نمبر 80260 میں

Ahmad Ali Khudurun

ولد Mubarack Khudurun قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔

اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Feizal 1 گواہ شدنمبر۔ Ali Khudurun Khalid 2 Aully گواہ شدنمبر۔ Soodhry bux

مسل نمبر 80261 میں

Naweedulzaffar Bhugeloo

ولد Nazimuddin قوم...... پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 221.6 مربع میٹر مالیتی -/Rs750000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rs12500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Naweedulzaffar Nazimuddin گواہ شدنمبر۔ Bhugeloo Ismael گواہ شدنمبر Bhugelloo 1 Aully bux 2

مسل نمبر 80262 میں

Bukhuth Amina Mehreem

بنت Bukhuth Nasir قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Bukhuth Amina Mehreem گواہ شدنمبر 1 Nasir Boodhun 2 گواہ شدنمبر۔ Ahmad Mohammad Shahzo

مسل نمبر 80263 میں

Salim Mohammad Bhudookan

ولد Fareed Bhudookan قوم...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 508 مربع میٹر مالیتی 1 ملین Rs اس وقت مجھے مبلغ -/Rs10000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Salim Mohammad Khalid گواہ شدنمبر۔ Bhudookan Aullybux 1۔ گواہ شدنمبر 2 احسان محمود

مسل نمبر 80264 میں

Mohammad Ismail Aully bux

ولد Ahmad Aullybux قوم...... پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 292 مربع میٹر مالیتی -/Rs500000 (2) مکان برقبہ 3000 مربع میٹر مالیتی -/Rs700000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs26000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Khalid گواہ شدنمبر۔ Ismail Aully bux Fazeli گواہ شدنمبر۔ Aully 1 bux Khadarun 2

مسل نمبر 80265 میں

Nasir Ahmad Aully bux

ولد Ahmad Aully bux قوم...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs15777 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nasir Ahmad Aulyy bux۔ گواہ شدنمبر 1 Khalid Aully bux۔ گواہ شدنمبر Feizal 2 Soodhry

مسل نمبر 80266 میں

Shakeel Ahmad Gopee

ولد Yacoob Gopee قوم...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs25000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shakeel Ahmad Gopee۔ گواہ شدنمبر 1 Khalid Aully bux گواہ شدنمبر 2 Faizal Soodhry

مسل نمبر 80267 میں

Mohammad Afzal Durguuhee

ولد Mohammad Sadick قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی -/Rs353000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs25000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Afzal Durguhee۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم بٹ۔ گواہ شدنمبر 2 Faizal Soodhry

مسل نمبر 80268 میں

Al Ahmad Shams Sooltangos

ولد Mubashir Sooltangos قوم...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs17000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Al Ahmad Shams Sooltangos۔ گواہ شدنمبر 1 نوید الظفر۔ گواہ شدنمبر Mubarak.s2

مسل نمبر 80269 میں

AS gari Begum Sookia

بنت Sharfoodein Hergey قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 22.5 گرام مالیتی -/Rs25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Asgari Begum Soo۔ گواہ شدنمبر 1 Abdus Salam Sookia۔ گواہ شدنمبر 2 Feizal Soodhry

مسل نمبر 80270 میں

Jeeawody Hamed

ولد Jeeawody Hassan قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 1400 مربع میٹر مالیتی 1 ملین روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs20000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ

داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jeeawody Hamed۔ گواہ شد نمبر 1 Emran.M. Soodhun۔ گواہ شد نمبر 2 Munwar.A. Soodhun

مسل نمبر 80271 میں

Swaleha Nobee

بیوہ Late Gafoor Nobee قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مالیتی -/Rs800000 (2) مکان مالیتی -/Rs400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs2200 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/Rs4200 ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Swaleh Nobee۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Hussan Ramjan۔ گواہ شد نمبر 2 Fazley Elahee Khudarun

مسل نمبر 80272 میں

Sunsary Fazal Ahmad

ولد Mamode Cassim قوم...... پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs10800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sunsary Fazal Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Feizal Soodhry۔ گواہ شد نمبر 2 Hanan Soodhry

مسل نمبر 80273 میں

Assif Ahmad Domun

ولد Muzaffar Domun قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs3000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Assif Ahmad Domun۔ گواہ شد نمبر 1 Imran M.Soodhun۔ گواہ شد نمبر 2 Aboul Hussan

مسل نمبر 80274 میں

Shaukat Bhunnoo

بنت Mohammad Azhare قوم...... پیشہ ... عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 597-02 مربع میٹر مالیتی -/Rs160000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rs1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shaukat Bhunnoo۔ گواہ شد نمبر 1 Basharat Sooltangos۔ گواہ شد نمبر 2 Sagzah Sooltangos

☆☆☆

بیوت الذکر کا قیام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مد بیوت الذکر ممالک بیرون کی یاد دہانی کے سلسلہ میں ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

''اس ضمن میں مجھے یاد آیا کہ ہمارے بچپن میں تحریک جدید میں ایک مد بیوت الذکر کی بھی ہوا کرتی تھی۔''

(مطبوعہ روزنامہ الفضل 23 فروری 2006ء)

احباب جماعت کو یاد ہوگا کہ سیدنا حضرت مصلح موعود نے 1952ء میں یہ مد جاری فرمائی تھی جس میں جماعت کے ہر طبقہ کو حصہ لینے کی تحریک فرمائی تھی اب چونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکناف عالم میں بیوت الذکر کی تعمیر کا سلسلہ تیز تر ہو گیا ہے۔ اس مد کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔ مذکورہ خطبہ میں حضور نے بچوں کو خصوصی خطاب سے نوازا ہے۔ فرمایا:۔

''ہر سال جب بچے پاس ہوتے تھے تو عموماً اس خوشی کے موقعہ پر بچوں کو بڑوں کی طرف سے کوئی رقم ملتی تھی وہ اس میں سے اس مد میں ضرور چندے دیتے تھے۔'' پھر فرمایا:۔

''اگر ہر سال ذیلی تنظیمیں اس طرف توجہ دیں ان کو کہیں اور جماعتی نظام بھی کہے کہ اس موقع پر وہ اس مد میں اپنے پاس ہونے کی خوشی میں چندہ دیا کریں تو جہاں وہ اللہ تعالیٰ کا گھر بنانے کی خاطر مالی قربانی کی عادت ڈال رہے ہوں گے وہاں اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سمیٹتے ہوئے اپنا مستقبل بھی سنوار رہے ہوں گے۔ والدین بھی اس بارے میں اپنے بچوں کی تربیت کریں۔''

(مطبوعہ روزنامہ الفضل 23 فروری 2006ء)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس اہم مد کی طرف بچوں کو مائل کرنے کے لئے ذیلی تنظیموں اور والدین کو مکلّف فرمایا ہے۔ ان سے درخواست ہے کہ وہ اسے مستحضر رکھیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم نذیر احمد بھٹہ صاحب اسلام پورہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی عزیزہ مہ نور مورخہ 31 مارچ 2008ء اسلام پورہ لاہور میں وفات پا گئی۔ اس کی عمر ساڑھے چار سال تھی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

بنجمن فرینکلن

بنجمن فرینکلن بیک وقت سائنسدان اور موجد بھی تھا اور مصنف اور طابع بھی۔ وہ سیاستدان بھی تھا اور سماجی کارکن اور سفیر بھی۔ یہی نہیں بلکہ وہ ان افراد میں بھی شامل تھا جنہوں نے اپنے دستخط امریکہ کے اعلان آزادی پر ثبت کئے۔

یہ پارہ صفت شخص 17 جنوری 1706ء کو بوسٹن میں پیدا ہوا، جہاں اس کا سوتیلا بھائی جیمز ایک پریس کا مالک تھا اور نیو انگلینڈ کورانٹ (New England Courant) نامی اخبار نکالا کرتا تھا۔ اسی پریس میں بنجمن فرینکلن نے طباعت کا کام سیکھا اور کچھ عرصے بعد جب اس کے بھائی کو جیل کی ہوا کھانی پڑی تو وہ خود اس اخبار کو شائع کرنے لگا۔

1730ء میں بھائی سے اختلافات کی بنا پر وہ فلاڈلفیا چلا آیا۔ جہاں اس نے پنسلوانیا گزٹ اور پوررچرڈز المانک (Poor Richard's Almanac) شائع کرنا شروع کیا اور بہت کامیاب ہوا۔ 1731ء میں اس نے امریکہ کی پہلی گشتی لائبریری قائم کی۔ پھر اس کی سماجی خدمات کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس نے فلاڈلفیا کے گلی کوچوں کو پختہ کروایا، روشنی کا انتظام کیا، ایک ہسپتال اور آگ بجھانے والا ادارہ قائم کیا اور پنسلوانیا یونیورسٹی اور فلاڈلفیا اکیڈمی کے قیام میں بھی پیش پیش رہا۔

1748ء کے لگ بھگ اس کا ذاتی کاروبار اتنا مستحکم ہو چکا تھا کہ وہ بے فکری سے سائنسی تجربات کرنے لگا۔ اس کا وہ تجربہ تو مشہور ہی ہے کہ اس نے کس طرح بادلوں تک ایک پتنگ کو پہنچایا اور اس کی ڈور میں ایک کنجی باندھ کر آسمانی بجلی کا سراغ لگایا۔ پھر اس نے فرینکلن سٹوو (Franklin Stove) ایجاد کیا، جو بنی نوع انسان کے بڑے کام آیا۔ وہ سائنس کی ہر شاخ سے تعلق رکھتا تھا۔ چنانچہ اس نے طبی آلات سے لے کر موسمیات کے آلات تک ہر شعبے میں کئی نئی ایجادیں کیں۔

اس کے بعد وہ سیاست کی طرف راغب ہوا، جس کا تھوڑا بہت تجربہ پہلے سے تھا۔ 1753ء میں وہ نوآبادیوں کا پہلا ڈپٹی پوسٹ ماسٹر جنرل مقرر ہوا۔ 1757ء میں وہ فلاڈلفیا کے سفیر کے طور پر انگلستان گیا۔ بعد کے سالوں میں اس نے جارجیا، نیوجرسی اور میساچوسٹس کی سفارت کے فرائض بھی انجام دیئے اور اسے انگلستان میں امریکہ کے پہلے غیر رسمی سفیر کی حیثیت حاصل ہوگئی۔ 1776ء میں جب امریکہ نے اپنی آزادی کا اعلان کیا تو اس پر دستخط کرنے والے افراد میں بنجمن فرینکلن بھی شامل تھا۔ اس کے بعد اس نے کچھ عرصہ فرانس میں بھی سفارتی خدمات انجام دیں۔

بنجمن فرینکلن کی تصانیف میں سب سے دلچسپ اس کی نامکمل سوانح عمری ہے، جو حاضر جوابی اور دانائی کی باتوں سے بھری ہوئی ہے اور دنیا بھر میں مشہور ہے۔

17 اپریل 1790ء اس مشہور شخصیت کی تاریخ وفات ہے۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

ججوں کی بحالی اعلان مری کے مطابق ہوگی

نواز شریف، آصف علی زرداری اور اسفندیار ولی کی زرداری ہاؤس میں ملاقات ہوئی۔ جس کا یک نکاتی ایجنڈا ججوں کی بحالی کے لئے طریقہ کار طے کرنا تھا۔ باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ان تینوں پارٹیوں کے سربراہوں نے 3 نومبر 2007ء کو پی سی او کے تحت سبکدوش کئے گئے ججوں کو پارلیمانی قرارداد کے تحت بحال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ قائدین نے اعلان مری پر عملدرآمد کرنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

ڈنمارک کے ساتھ سفارتی و تجارتی تعلقات ختم کر دینے چاہئیں

قومی اسمبلی نے گستاخانہ خاکوں کی اشاعت اور فتنہ نامی فلم کو جاری کرنے کے حوالے سے مذمتی قرارداد منظور کر لی۔ یہ قرارداد وفاقی وزیر اطلاعات شیری رحمان نے حکومتی و اپوزیشن اراکین کی جانب سے پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایوان اقوام متحدہ سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس طرح کے شرانگیز مواد کی مسلسل اشاعت کو روکا جائے کیونکہ اس طرح کے اقدامات سے پوری امت مسلمہ کی دل آزاری ہوئی ہے۔

عوام کو خوراک اور توانائی کی فراہمی یقینی بنانا نئی حکومت کے لئے سب سے بڑا چیلنج ہے

وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ نئی جمہوری حکومت کے لئے سب سے بڑا چیلنج عوام کو خوراک اور توانائی کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔ اس ضمن میں ہنگامی بنیادوں پر کئی اقدامات کئے گئے ہیں۔ حکومت کے سو روزہ پروگرام کا بنیادی مقصد ملک کے تمام علاقوں میں عوام کو فوری ریلیف فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ تحمل کا مظاہرہ کریں۔ حکومت صورتحال کو سمجھتی ہے اور موثر انداز میں اس پر توجہ دے رہی ہے۔

خبریں رپورٹر کے قتل پر ملک گیر احتجاج، صحافیوں کی ریلیاں، مظاہرے

حب میں قتل ہونے والے روزنامہ خبریں اور چینل 5 کے نمائندے خادم حسین شیخ کو سپرد خاک کر دیا گیا۔ لاہور سمیت ملک بھر میں صحافتی تنظیموں اور سیاسی شخصیات کا احتجاج، ریلیاں نکالی گئیں۔ صحافیوں نے صحافت کی آزادی کے حق میں نعرے لگائے اور احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ حکومت صحافیوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سینیئر صحافی خادم حسین شیخ کے قاتلوں کو گرفتار کر کے انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ

❁ مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں داخلہ برائے سال 2008ء کے لئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 10۔ اگست 2008ء ہے داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کے لئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ جمع کروائیں۔

1۔ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش اور ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)
2۔ برتھ سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی
3۔ پرائمری پاس سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی
4۔ درخواست پر صدر صاحب امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت۔

امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2008ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔

امیدوار پرائمری پاس ہو

قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں۔ انٹرویو ٹیسٹ مورخہ 17، 18۔ اگست 2008ء صبح ساڑھے سات بجے ادارہ میں ہوگا۔

انٹرویو کے لئے کی لسٹ 13۔ اگست 2008ء کو نظارت تعلیم ربوہ اور مدرسۃ الحفظ طالبات میں لگائی جائے گی۔

کامیاب امیدواران کی لسٹ 20۔ اگست 2008ء کو صبح 9 بجے دارہ میں لگائی جائے گی۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

درخواست دعا

❁ مکرم سلطان احمد صاحب کارکن مدرسۃ الحفظ ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

ان کی ہمشیرہ محترمہ امۃ الباسط صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ادریس صاحب کھاریاں کینٹ کا ماہ دسمبر 2007ء میں گردے کا ٹرانسپلانٹ آپریشن ہوا تھا۔ ڈیڑھ ماہ ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد خدا کے فضل و کرم سے صحت یاب ہو کر اپنے گھر منتقل ہوگئی ہیں۔ احباب جماعت سے مزید دعاؤں کی درخواست ہے۔

ضرورت اساتذہ

❁ نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم میں ہائی کلاسز کو کیمسٹری اور اردو پڑھانے والے اساتذہ کرام کی ضرورت ہے۔ خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں مع اسناد کی نقول بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن تحریر کر کے خاکسار کو 25 / اپریل 2008ء تک بھجوا دیں۔ درخواست صدر صاحب حلقہ / امیر جماعت کی تصدیق شدہ ہو۔

قابلیت: ایم ایس سی / بی ایس سی۔ ایم اے اردو۔ ایم۔ ایڈ / بی۔ ایڈ اضافی قابلیت شمار ہوگی۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول ربوہ)

پسماندہ بچوں کے لئے معلوماتی سیمینار

❁ ''ادارہ نورالعین میں ذہنی طور پر پسماندہ (Mentaly Retarded) بچوں کی تعلیم و تربیت کے حوالے سے ایک سیمینار منعقد ہو رہا ہے جس میں ایسے بچے جن کی ذہنی عمر نارمل بچوں کی ذہنی عمر سے کم ہو، ان بچوں اور ان کے والدین کو مورخہ 26 / اپریل کو شام 5:00 بجے شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔ تاکہ مستقبل قریب میں ان کی Rehabilitation اور Support اور بہتر طریقہ زندگی کے مواقع فراہم کئے جاسکیں۔'' (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

محنتی نوجوانوں کی خدمات درکار ہیں

❁ ایک جماعتی ادارے کو ربوہ میں ایک جزوقتی پروجیکٹ کے لئے محنتی اور خلوص سے کام کرنے والے دو نوجوانوں کی خدمت درکار ہے جو فیلڈ میں سروے کا کام کر سکیں۔ تعلیم کم از کم انٹرمیڈیٹ ہونی چاہئے۔ ایسے نوجوان جو جماعت کی خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اور محنت سے کام کر سکیں اپنی درخواستیں صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ لے کر دفتر صدر عمومی رابطہ کریں مزید راہنمائی کے لئے فون نمبر 0333-6716596 پر رابطہ کریں۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ)

درخواست دعا

❁ مکرم شریف احمد باجوہ صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے خالو مکرم چوہدری مشتاق احمد سندھو صاحب بہت بیمار ہیں۔ ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع و غروب	
طلوع فجر	4:10
طلوع آفتاب	5:36
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:41

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

❁ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

WATEEN
TELECOM
WIMAX
Internet Telephony
Contact: Shahid Mahmood
0321-9400773 0300-8844337

اعلان داخلہ
آکسفورڈ اکیڈمی میں انگریزی زبان سیکھنے کیلئے داخلہ شروع ہے۔ اس کے علاوہ I.E.L.T.S کی کلاسز بھی جاری ہو رہی ہیں اسی طرح ہمارے آکسفورڈ گرامر سکول دارالنصر میں جونیئر نرسری میں داخلہ جاری ہے۔ داخلہ کی عمر ½2 سال تا ½3 سال ہے۔ 20۔ اپریل سے پہلے داخلہ کروایا جا سکتا ہے۔
پروفیسر عامر نثار سیہ پرنسپل آکسفورڈ اکیڈمی و آکسفورڈ گرامر سکول دارالنصر وسطی ربوہ فون: 0334-3172928

MBBS کے داخلے شروع
نئے سال کے داخلے شروع ہو چکے ہیں جو طالب علم F.Sc کے امتحان دے رہے ہیں وہ بھی ابھی سے رجوع کریں۔
South East University (China)
OSH State University (Kyrgyzstan)
American Institute of Medicine (Seychelles)
Mr. Farrukh Luqman
Education Concern ®
67-C, Faisal Town, Lahore.
Mob:0302-8411770,042-5177124,5162310

MB/FD-10/FR

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238